© rasailojaraid.com

ہے کہ ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ حق کی حفاظت اور مدافعت کرے اور اسے نقصان سے بچانے کی کوشش کرے"۔ اشفاق صاحب مزید لکھتے ہیں کہ انھیں اس سے پہلے "تبلیغی جماعت، مولانا سید ابوالحسن علی ندوی اور جمعیت العلما وغیرہ کی مدافعت کرنے اور ان پر کی گئی مولانا خان کی جاہلانہ اور جارحانہ تنقیدوں کا جواب دینے کی سعادت حاصل" ہو چکی ہے۔

اسلام اور مسلمانوں سے محبت کا یہ جذبہ قابل قدر ہے، جس کے تحت مصنف نے اسلام کے لیے کام کرنے والے افراد اور جماعتوں کے دفاع کا بیڑا اٹھایا ہے تاہم دفاعی بحثوں میں مصنف کا انداز کہیں کہیں بہت تلخ ہو گیا ہے۔ خان صاحب نے مولانا مودودی پر جیسی بھی طنز و تعریض کی ہے اور وہ بقول مصنف: سوتے جاگتے، چلتے پھرتے، کھاتے پیتے، ہمیشہ ہر جگہ اور ہر وقت مولانا مودودی، جماعت اسلامی اور اخوان المسلمون کے خلاف سوچتے رہتے ہیں، مگر اشفاق حسین صاحب کے لیے مناسب نہ تھا کہ وہ خان صاحب کو "جاہل، پاگل شخص" (ص ۳۲۸) کہیں یا ان کی باتوں کو "بکواس" (ص ۱۳۹) اور ان کے رویے کو "بددماغی" (ص ۳۲۶) "کم ظرفی" (ص ۲۱۴) پر مبنی "کمینہ پن" (ص ۳۵۴) قرار دیں۔ (مصنف نے خان صاحب کی منفعت طلبی کا ذکر کیا ہے اور بھارتی سرکار کی حمایت اور اس سے مالی مفادات کے حصول کا الزام بھی لگایا ہے)۔ اسی طرح مصنف کے ہاں بعض باتوں کی تکرار کھٹکتی ہے۔ ہمارے خیال میں جو کچھ زیر نظر دو جلدوں میں بیان ہوا ہے، اسے سمیٹ کر قدرے مختصر انداز میں اور نسبتاً بہتر استدلال کے ساتھ بیان کیا جا سکتا تھا۔ اس نوع کے مخالفین کی ہر ہر سطر کا جواب دینا ضروری نہیں ہوتا۔

محمد اشفاق حسین سے گزارش ہے کہ وہ "مولانا وحید الدین خان کی فکری قلابازیاں سیریز" کے ضمن میں جو مزید کتابیں تالیف کر رہے ہیں، ان میں اختصار ملحوظ رکھیں تو بہتر ہو گا۔ (ر - ہ)

فی ظلال القرآن جلد سوم، سید قطب شہید، ترجمہ: سید معروف شاہ شیرازی، ناشر: ادارہ منشورات اسلامی، بالمقابل منصورہ ملتان روڈ لاہور، صفحات: ۱۱۹۶۔ ہدیہ: ۳۲۵ روپے۔

سید قطب شہید کی شہرۂ آفاق تفسیر کے اردو ترجمے کی تیسری جلد پیش نظر ہے۔ یہ حصہ پارہ ۹ تا ۱۲ کی سورہ الاعراف، الانفال، التوبہ، یونس، ہود اور یوسف کے ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ہے۔

مولانا معروف شاہ شیرازی کے ترجمے کی پہلی دو جلدیں قبل ازیں شائع ہو چکی ہیں۔ پہلی جلد پر انھی صفحات میں مولانا عبدالمالک صاحب نے اپنے مفصل تبصرے (اکتوبر ۹۵) میں بتایا تھا کہ زیر نظر ترجمے میں تلخیص سے کام نہیں لیا گیا بلکہ پوری کتاب کا مکمل ترجمہ کیا گیا ہے۔ اصل کتاب کی طرح، ترجمے میں بھی پہلے ایک درس کی آیات دی گئی ہیں اور پھر ان کا سلیس اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ قرآنی

© rasailojaraid.com